الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **M. Asif**	Serial No	:> **6370**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> **41829**
Subject	:> **NIKAH**	Date	:> **4/20/2009**
Writer	:> **NoorHabib Shah**	Email	:>

A Pathan father says to his daughter that it is an injunction under Muslim Law that if his daughter would marry a Christian, he and his family should break up all relations with her. The daughter has enquired whether it is so and what is and the source of such injunction.
Please let us have your answer.

ایک پٹھان والد نے اپنی بیٹی سے کہا کہ اسلامی قانون کے ماتحت یہ بات لازم آتی ہے کہ اگر اسکی بیٹی نے کسی نصرانی سے شادی کی تو اس کے والد اور پورے خاندان والوں کو اس سے سارے رشتے توڑنے ہونگے بیٹی پوچھتی ہے کہ کیا یہ درست ہے یا نہیں اور اس بات کے لازم آنے کا حوالہ کیا ہے؟ مہربانی فرما کر ہمیں جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو کہ کسی بھی مسلمان عورت کا نکاح کسی بھی غیر مسلم سے شرعاً جائز نہیں۔ صرف نصرانی کی تخصیص نہیں اور اگر یہ والدین کی مرضی کے بھی خلاف ہو تو اسکی قباحت وشناعت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ایسا اقدام کرنے والی لڑکی کو منع کرنے کے باوجود اگر وہ غیر مسلم کیساتھ شادی کو ترجیح دے تو اس کے والدین اور دیگر عزیز رشتہ داروں کیلئے اس سے قطع تعلق ہونے کی بھی اجازت ہے اور اگر والدین کی مرضی شامل ہو تو دیگر رشتہ داران سے بھی قطع تعلق ہو سکتے ہیں

قال تعالیٰ لا ھن حل لھم ولا ھم یحلون لھن الآیہ (سورۃ الممتحنہ آیت ۱۰) واللہ تعالیٰ اعلم

بندہ نور حبیب شاہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ [illegible] ۱۴۳۰ھ

17/6/09

دار الافتاء ... ۴۱۸۲۹ ...
نائب رئیس
رئیس